Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ... عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۶ محرم ۱۳۹۶ھ ۲۹ صلح ۱۳۵۵ہش ۲۹ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۲۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت تا حال ویسی ہی ہے ٹانگ میں شدید درد ہے

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

میری والدہ محترمہ (اہلیہ چوہدری وزیر محمد صاحب مرحوم) جو کہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ ہیں شدید بیمار ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(اہلیہ پروفیسر عبد الرشید صاحب غنی۔ ربوہ)

عزیزم چوہدری خورشید احمد صاحب مالک خورشید میڈیکل ہال گڑھ والا بنگلہ ضلع لائلپور چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ ویسے اب پہلے کی نسبت حالت بہتر ہے۔ احباب مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسمٰعیل دیالگڑھی۔ ربوہ)

جملہ امراء اور صدر صاحبان اپنی جماعت میں ہفتۂ قرآن کے لئے مقررہ عنوانوں پر تقاریر کا انتظام فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر آن اور ہر پل میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کی ضرورت ہے

مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت خدا کی طرف لگا نہ رہے

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ کہ اے لوگو جو تم خدا تعالیٰ سے غافل ہو دُنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے۔ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مگر اس غلطی کا تم کو عنقریب علم ہو جائے گا۔ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عنقریب تم کو علم ہو جاوے گا کہ جن خواہشات کے پیچھے تم پڑے ہو وہ ہرگز تمہارے کام نہ آویں گی اور حسرت کا موجب ہوں گی۔ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ اگر تم کو یقینی علم حاصل ہو جاوے تو تم علم کے ذریعہ سے سوچ کر اپنے جہنم کو دیکھ لو اور تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہاری زندگی جہنمی زندگی ہے اور جن خیالات میں تم رات دن لگے ہوئے ہو وہ بالکل ناکارہ ہیں۔ مَیں ہر چند کوشش کرتا ہوں کہ کسی طرح یہ باتیں لوگوں کے دلنشین ہو جاویں مگر آخر کار یہی کہنا پڑتا ہے کہ اپنے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ خود ایک واعظ دل میں نہ پیدا کرے تب تک فائدہ نہیں ہوتا۔ جب انسان کی سعادت اور ہدایت کے دن آتے ہیں تو دل کے اندر ایک واعظ خود پیدا ہو جاتا ہے اور اُس وقت اس کے دل کو ایسے کان مل جاتے ہیں کہ وہ دوسرے کی بات کو سنتا ہے۔ راتوں کو اور دنوں کو خوب سوچ کر دیکھو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انسان بہت ہی بے بنیاد شَے ہے اور اس کے وجود کی کوئی ٹانگ بھی اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ایک آنکھ ہی پر نظر کرو کہ کس قدر باریک عضو ہے اگر ایک ذرہ پتھر آ لگے تو فوراً نابینا ہو جاوے۔ پھر اگر یہ خدا کی نعمت نہیں ہے تو کیا ہے۔ کیا کسی نے ٹھیکہ لیا ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ اُسے ضرور بینا ہی رکھے گا اور اسی پر سب قویٰ کا قیاس کرو کہ اگر آج کسی میں خرابی آ جاوے تو انسان کی کیا پیش چل سکتی ہے غرضکہ ہر آن اور ہر پل میں اس کی طرف رجوع کی ضرورت ہے اور مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت اسی کی طرف لگا نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۷، ۲۸۸)

جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت

۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۷۶ء کو منعقد ہوگی انشاء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۷۶ء (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ امان ۱۳۵۵ہش) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود میں منعقد ہوگی۔

ایجنڈا کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر اور کثرت رائے سے پاس ہو کر آنی چاہئیں۔ نمائندگان کے اسماء گرامی ۱۰ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبد الحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ صلح ۱۳۵۵ھش
۲۹ جنوری ۱۹۷۶ء

دُعاؤں کے ذریعہ مُرادیابی کا صحیح طریق

اسلام کا ایک خصوصی امتیاز یہ ہے کہ اُس نے ایسے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا سے اپنے ماننے والوں کا تعلق قائم کیا ہے جو دُعاؤں کو سُننے والا اور قبول کرنے والا ہے اور اپنی قادرانہ تجلیات کے ذریعہ دُعا کرنے والوں کو اُن کی مُرادیں عطا کرنے والا ہے۔ چنانچہ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ آیت ۱۸۷) اور اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن آیت ۶۱) کی آیات اِس پر شاہد ناطق ہیں۔

بنا بریں یہ ایک مومن کی شان کے سراسر خلاف ہے کہ وہ نعوذ باللہ اِس بدظنی میں مبتلا ہو کہ اُس کی دُعا قبول نہیں ہوگی۔ ایسا گمان کرنا بہت بڑی معصیت پر دلالت کرتا ہے۔ ان لوگوں کا تو ذکر ہی کیا جو اسلام کی طرف منسوب ہونے کے باوجود قبولیتِ دُعا پر یقین نہیں رکھتے اور دُعا مانگنے کو نعوذ باللہ ایک بیکار فعل سمجھتے ہیں۔ بسا اوقات دعاؤں کی قبولیت تسلیم کرنے والے بھی دعا کے فلسفہ اور اِس بارہ میں اللہ تعالیٰ کی سُنّت کا پورا علم نہ رکھنے کے باعث بدظنی میں مبتلا ہو کر معصیت کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب وہ ایک امر کے متعلق دعا کرتے ہیں اور نتیجہ مقصودہ کے ظاہر ہونے میں کسی قدر تاخیر ہو جاتی ہے۔ حالانکہ جہاں خدا تعالیٰ کبھی بندہ کی دعا کو فوری طور پر قبول کر کے اُسے اُس کی مراد عطا کر دیتا ہے وہاں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت اس کی قبولیت کو ایک مقررہ وقت تک اُٹھا رکھتا ہے اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ اس کے بندہ کو زیادہ عاجزی اور انکساری سے اُس کے حضور جھکنے اور دُعائیں کرنے کا موقع ملے اور یہ امر اُس کی روحانی ترقی کا موجب بنے۔ بعض ناواقف اور عجلت پسند لوگ بجائے اس کے کہ دعا اور اس کی قبولیت کے درمیانی عرصہ میں پُورے صبر و استقلال سے دعا میں مصروف رہیں اُلٹا اس بدظنی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ نعوذ باللہ دعاؤں میں کوئی اثر نہیں اور یہ کہ وہ قبول نہیں ہوتیں حالانکہ اگر وہ صبر و استقلال سے کام لیتے تو اپنی مراد بھی پا لیتے اور صبر و استقلال سے دعائیں کرنے کے نتیجہ میں مزید افضال و انعامات کے بھی مورد بنتے۔

مزید برآں اللہ تعالیٰ کی ایک اور سُنّت بھی ہے۔ جب وہ اپنے بندوں کو ارفع تر مدارج اور اعلیٰ تر انعامات کے حصول کا موقع عطا کرنے کی غرض سے اُن پر کوئی ابتلاء وارد کرتا ہے اور وہ ابتلاء کے دُور ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مصروف ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت دعاؤں کی قبولیت کو تعویق میں ڈال کر دعا کے زمانہ میں ان پر مزید ابتلاء لے آتا ہے۔ اس طرح بعض اوقات ابتلاء شدت اختیار کرتے چلے جاتے ہیں اور ابتلاؤں کا زمانہ دراز ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں بعض خام طبع اور ناپختہ کار لوگ گھبرا اُٹھتے ہیں اور دعاؤں کی قبولیت کے بارہ میں شکوک و شبہات کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ تاہم حقیقی مومن ابتلاؤں کا زمانہ دراز ہونے پر قطعاً ہراساں نہیں ہوتے بلکہ وہ صبر و استقلال سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ مقررہ وقت آ جاتا ہے جب اللہ تعالیٰ اُن کی دعاؤں کو قبول کر کے انہیں ایسی رفیع الشان کامیابیوں سے نوازتا ہے کہ جو اُن کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتیں۔

اِس کی واضح مثال ہمیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم کو پیش آنے والے حالات میں ملتی ہے۔ جب حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو فرعون کے مظالم سے نجات دلانے کے لئے آئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اختیار کرنے اور اس سے اپنی مخلصی کے لئے دعائیں کرنے کی تلقین کی تو فرعون نے بنی اسرائیل پر کی جانے والی سختیوں میں کمی کرنے کی بجائے اُن میں اور بھی اضافہ کر دیا۔ اِس پر بنی اسرائیل بہت گھبرائے اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے انہیں تسلی دیتے ہوئے صبر کی تلقین کی اور دعاؤں پر زور دینے کے لئے کہا۔ جب ظلم کا سلسلہ اور شدت اختیار کر گیا تو آخر مصر سے چلے جانے کی تجویز ہوئی۔ جب موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو لے کر مصر سے روانہ ہوئے فرعون نے اپنے لشکر کو لے کر اُن کا تعاقب کیا۔ اِس پر بنی اسرائیل بہت گھبرائے۔ آگے اُن کے سمندر تھا اور پیچھے فرعون کا لشکر۔ وہ نہ آگے جا کر بچ سکتے تھے اور نہ پیچھے جا کر اُن کے لئے بچ نکلنے کی کوئی صورت باقی رہی تھی۔ اُس وہ مضطرب ہو کر چلّائے اور کہا اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ یعنی اے موسیٰ! ہم تو پکڑے گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی قدیم سُنّت اور ابتلاؤں کے فلسفہ سے پوری طرح باخبر تھے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور دعاؤں کی قبولیت پر کامل ایمان حاصل تھا اِس لئے انہوں نے یہی جواب دیا کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ یعنی ہرگز نہیں۔ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور ہمارے لئے اِس مشکل اور مصیبت سے نجات کی کوئی نہ کوئی راہ نکال دے گا۔ تورات میں یہاں تک لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اُس وقت اِس درجہ مضطرب ہوئے کہ انہوں نے حضرت موسیٰ کو غصہ میں یہاں تک کہہ دیا کہ کیا ہمارے لئے مصر میں قبریں نہ تھیں جو تو ہمیں ہلاکت میں ڈالنے کے لئے یہاں لے آیا ہے؟ لیکن عرصہ دراز کے ابتلاؤں، دُکھوں اور مصیبتوں کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے مخلص ساتھیوں کی دعاؤں کی قبولیت اور خدائی وعدوں کے ظہور کا وقت آ پہنچا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس وقت اپنی قادرانہ تجلی ظاہر فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں بنی اسرائیل کو پانی میں سے راستہ مل گیا اور وہ بحفاظت تمام پار اُتر گئے جبکہ اُسی پانی میں فرعون اور اس کا لشکر غرق ہو گیا۔

اِس تمام واقعہ سے یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے ماموروں اور اُن پر ایمان لانے والوں کی دعاؤں کو قبول کر کے ان سے کئے ہوئے وعدوں کو ضرور پورا کرتا ہے لیکن اس کی سُنّت کے بموجب کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت قبولیت کے ظہور کے زمانہ کو لمبا کر دیتا ہے۔ اِس دوران میں ابتلاؤں میں اضافہ پر اضافہ ہوتا رہتا ہے لیکن یہ کبھی نہیں ہوتا کہ بالآخر خدا تعالیٰ ابتلاؤں کو دُور کر کے اپنے بندوں کو فوزِ عظیم سے ہمکنار نہ کرے۔ ایسے زمانہ میں مومن بندوں کا فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ کمالِ صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں میں لگے رہیں اور اس وہم میں کبھی نہ مبتلا ہوں کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں یا نہیں ہوں گی۔ بلکہ اِس یقین پر قائم رہیں کہ خدا تعالیٰ جب چاہے گا دعاؤں کی قبولیت کو ظاہر کر دے گا۔ اور قبولیت بہرصورت و بہرحال ظاہر ہو کر رہے گی۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ابتلاؤں اور دعاؤں کی قبولیت کے فلسفہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"دعا کے لئے بھی یہی قانون ہے کہ جسم تکلیف اُٹھاوے اور رُوح گداز ہووے اور پھر صبر اور استقلال سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لا کر حسنِ ظن سے کام لیا جاوے۔ ہر ایک کام کے لئے زمانہ ہوتا ہے اور سعید اس کا انتظار کرتے ہیں۔ جو انتظار نہیں کرتا اور چشم زدن میں چاہتا ہے کہ اس کا نتیجہ نکل آوے وہ جلد باز ہوتا ہے اور بامراد نہیں ہو سکتا۔ میرے نزدیک یہ بھی ممکن ہے اور ہوتا ہے کہ دعا کے زمانہ میں ابتلاء کے طور پر اور بھی ابتلاء آ جاتے ہیں ..... اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آ جاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں۔ مگر مستقل مزاج، سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سِر یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے کیونکہ جس جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اُسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہے۔ پس کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ کبھی بھی خیال کرنا نہ چاہیئے کہ میری دعا قبول نہ ہو گی یا نہیں ہوتی۔ ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دُعائیں قبول فرمانے والا ہے۔ ...... غرض بعض اوقات دعا کی قبولیت کے متعلق ایسے امور بھی پیش آتے ہیں۔ جو لوگ بے صبری اور بدظنی سے کام لیتے ہیں وہ اپنی دعا کو رد کرا لیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۳۴ تا ۴۳۵)

الغرض اللہ تعالیٰ سے مانگنا اور صبر و استقلال سے مانگتے چلے جانا مومن کا کام ہے اور دعاؤں کو قبول کرنا اور مُرادیں عطا کرنا خدا تعالیٰ کی صفت ہے۔ جب مومن پوری مستعدی اور صبر و استقلال سے اپنے کام میں لگا رہیگا اور نہ ہمت ہارے گا اور نہ درماندہ ہو گا تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ اپنے مجیب ہونے کا ثبوت نہ دے۔ وہ بندوں کی دعائیں سُنتا، انہیں قبول کرتا اور ان کا جواب دیتا ہے اور ضرور دیتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ صبر و استقلال سے دعائیں مانگتے چلے جائیں اور کبھی بے حوصلہ ہو کر ہمت نہ ہاریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور علاماتِ مسیح موعود
دجّال اور یاجوج و ماجوج

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری

(۳)

ج - یاجوج وماجوج کے وطن کے بارے میں مورخین کا اتفاق ہے کہ وہ منطقہ شمالی ہے

امام ابن خلدون اپنی تاریخ کے مقدمہ میں لکھتے ہیں:-

"واما اهل الشمال فلم يسموا باعتبار الوانهم ... ووجدنا سكانه من الترك الصقالبة والططرغز والخزر والسلان والكثير من الافرنجة ويأجوج ومأجوج اسماء متفرقة واجيال متعددة"

(مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۲۷ مطبوعہ مصر)

کہ منطقہ شمالی کے باشندوں کے نام اُن کی رنگت کے اعتبار سے نہیں رکھے گئے - ہم دیکھتے ہیں - کہ اس علاقہ کے بسنے والوں میں مختلف نسل کی مختلف قومیں آباد ہیں - یعنی ترک ہیں - صقالبہ - طغرغز - خزر - لان، افرنجہ یورپین قومیں اور یاجوج ماجوج ہیں -

امام رازی نے ایک قول میں یہ بھی لکھا ہے کہ:-

"ان ياجوج وماجوج قوم من الترك يسكنون في اقصى الشمال-

یاجوج ماجوج ترکوں کی قوم ہیں جو شمالی حصہ کے آخری کنارے پر آباد ہیں"-

(الکبیر للرازی جلد ۶ صفحہ ۴۵)

امام ابن خلدون بحرِ محیط کے ساتھ جبل نوقیا کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

هو جبل ياجوج وهذه الامم كلهم من شعوب الترك-

کہ یہ یاجوج و ماجوج کا پہاڑ ہے اور یہ سب قومیں ترکوں کی شاخیں ہیں"

(مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۶۲)

علامہ احمد النقاد لکھتے ہیں :-

قال مقاتل هم من ولد يافث بن نوح عليه الصلوٰة والسلام وقال الضحاك هم من الترك-

کہ مقاتل کا قول ہے کہ یاجوج ماجوج یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہیں - اور ضحاک انہیں ترک قرار دیتے ہیں

امام رازی ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں :-

"واختلفوا في انهما من اي الاقوام فقيل انهما من الترك وماجوج من الجيل والديلم"

کہ مورخین کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ یاجوج و ماجوج کس قوم سے ہیں:-

بعض کہتے ہیں کہ وہ دونوں ترک ہیں بعض کا قول ہے کہ یاجوج ترک ہیں اور ماجوج جیل ہیں اور دیلم قوم سے ہیں"

سرسید احمد خاں آف علیگڑھ نے اپنی کتاب ازالۃ الغین عن ذی القرنین میں لکھا ہے کہ :-

"یاجوج ماجوج جوگاگ میگاگ کا معرب ہے- در اصل تاتاری ترک کی قوم ہے"

(بحوالہ حکمت بالغہ مؤلفہ علامہ جلالی چڑیاکوٹی مطبوعہ حیدرآباد صفحہ ۵۷۹)

کتاب مشاہیر اسلام شائع کردہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے مؤلف خواجہ عباد اللہ صاحب اختر لکھتے ہیں :-

"یافث کی اولاد موجودہ اقوام یورپ اور چین اور تاتار و ترک وغیرہ ہیں اور انہی پر یاجوج ماجوج کا اطلاق ہوتا ہے"

(د) یاجوج ماجوج کی تعیین میں قولِ حَکَم

اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے حَکَم عدل نے آیات قرآنیہ کی روشنی میں اور لغوی تحقیق کے نتیجہ میں بطور قول فیصل بیان فرمادیا ہے - کہ یاجوج و ماجوج سے مراد اس زمانہ میں روسی اور انگریز اقوام ہیں - جو کہ اس وقت دنیا پر چھائی ہوئی ہیں - اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اکٹھے حوالے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں حضور فرماتے ہیں :-

۱- "یاجوج و ماجوج جو دو قومیں ہیں جن کا پہلی کتابوں میں ذکر ہے اور اس نام کی وجہ سے ہے کہ وہ اجیج سے یعنی آگ سے بہت کام لیں گی اور زمین پر ان کا بہت غلبہ ہو جائے گا اور ہر ایک بلندی کی مالک ہو جائیں گی - تب اسی زمانہ میں آسمان سے ایک بڑی تبدیلی کا انتظام ہوگا - اور صلح اور آشتی کے دن ظاہر ہوں گے"-

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۱۱)

۲- "اجیج آگ کو کہتے ہیں جس سے یاجوج ماجوج کا لفظ مشتق ہے- اس لئے جیسا کہ خدا نے مجھے سمجھایا ہے یاجوج ماجوج وہ قوم ہے جو تمام قوموں سے زیادہ دنیا میں آگ سے کام لینے میں استاد بلکہ اس کام کی موجد ہے اور ان ناموں میں یہ اشارہ ہے کہ ان کے جہاز، اُن کی ریلیں، ان کی کلیں آگ کے ذریعہ سے چلیں گی اور ان کی لڑائیاں آگ کے ساتھ ہوں گی اور وہ آگ سے خدمت لینے کے فن میں تمام دنیا کی قوموں سے فائق ہوں گے اور اسی وجہ سے وہ یاجوج ماجوج کہلائیں گے سو وہ یورپ کی قومیں ہیں"

(ایام الصلح صفحہ ۱۶۷)

۳- "یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر زمینی قویٰ ملیں گے اور ان پر ارضی قویٰ کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا- یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے جو شعلہ نار کو کہتے ہیں - پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لوازم کے لحاظ سے ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی اور وہ اپنے دنیوی امور میں آگ سے بہت کام لیں گے اُن کے بری اور بحری سفر آگ کے ذریعہ سے ہوں گے - ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ سے ہوں گی - ان کے تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے دوسری وجہ تسمیہ لفظ یاجوج ماجوج کے اندرونی خواص کے لحاظ سے ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کی سرشت میں آتشی مادہ زیادہ ہوگا - وہ قومیں بہت تکبر کریں گی - اور اپنی تیزی اور چستی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائیں گی"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۴۳ حاشیہ)

۴- "یہ دونوں صفات یاجوج ماجوج اور دجال ہونے کے یورپین قوموں میں موجود ہیں - کیونکہ یاجوج ماجوج کی تعریف حدیثوں میں یہ بیان کی گئی ہے کہ ان کے ساتھ لڑائی میں کسی کو طاقتِ مقابلہ نہیں ہوگی - اور مسیح موعود بھی صرف دعا سے کام لے گا اور یہ صفت کھلے کھلے طور پر یورپ کی سلطنتوں میں پائی جاتی ہے - اور قرآن شریف بھی اسی کا مصدق ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ اور دجال کی نسبت حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ وہ دجل سے کام لے گا اور مذہبی رنگ میں دنیا میں فتنہ ڈالے گا سو قرآن شریف میں یہ صفت عیسائی پادریوں کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ"

(چشمہ معرفت حاشیہ صفحہ ۷۹)

۵- "خلاصہ کلام یہ ہے کہ جیسا کہ ایک طرف بائیبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرقے ہی یاجوج ماجوج ہیں اور دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج ماجوج کی وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علامتیں مغرب کی ہیں جو صرف یورپ
کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں
جیسا کہ یہ لکھا ہے کہ وہ ہر ایک بلندی
پر سے دوڑیں گے یعنی سب طاقتوں
پر غالب ہو جائیں گے اور ہر ایک
پہلو سے دنیا کا عروج انکو مل
جائے گا اور حدیثوں میں بھی بیان
فرمایا گیا ہے کہ کسی سلطنت کو
اُن کے مقابل تابِ مقابلہ نہیں
ہوگی پس یہ تو قطعی فیصلہ ہو
چکا ہے کہ یہی قومیں یاجوج
ماجوج ہیں اور اس سے انکار
کرنا سراسر تحکم اور خدا تعالیٰ
کے فرمودہ کی مخالفت ہے۔"
(چشمہ معرفت صفحہ ۷۹)

۶۔ "یاجوج ماجوج کی نسبت تو
فیصلہ ہو چکا ہے جو یہ دنیا کی دو
بلند اقبال قومیں ہیں۔ جن میں
سے ایک انگریز اور دوسرے روسی
ہیں۔ یہ دونوں قومیں بلندی سے
نیچے کی طرف حملہ کر رہی ہیں یعنی اپنی
خداداد طاقتوں سے فتحیاب
ہوتی جاتی ہیں"
(ازالہ اوہام حصہ کلاں صفحہ ۲۰۹ حصہ دوم
مطبوعہ سنہ ۱۳۰۸ ہجری)

۷۔ "فاعلموا ارشدکم اللہ تعالیٰ
أن هذان لاسمان لقوم
تفرق شعبهم في زماننا
هذا آخر الزمان وهم
في وصف متشاركون
وهم قوم الروس و
قوم البرطانية واخوانهم
والدجال فيهم فيج
قسيسين و دعاة
الانجيل الذين يخلطون
الباطل بالحق ويجادلون"
(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۹-۶۰)

۸۔ "إنّ یاجوج و ماجوج هم
النصارى من الروس
والاقوام البرطانية"
(حمامۃ البشریٰ صفحہ ۲۶
حاشیہ مطبوعہ سنہ ۱۳۱۱ ہجری)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ سیدنا
حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چودھویں
صدی ہجری کے بالکل شروع میں بصراحت
اعلان فرما دیا کہ یاجوج و ماجوج سے مراد
روسی اور انگریز ہیں۔

چند محققین کے اقوال

۱۔ مولانا ابوالجمال عباسی چڑیاکوٹی
اپنی مشہور کتاب حکمت بالغہ میں لکھتے
ہیں:۔
. . . . .
(الف) "کتب قدیمہ اور صحف
انبیاء میں روس والوں
کو یاجوج کہا گیا ہے"
(ب) نسل یاجوج سے جو کچھ
زمانہ آبادی یاجوج میں
ملک سیتھیا سے یورپ
کی طرف گئے اور بقیہ
زبردست یاجوج کے ساتھ
مل کر تاتار وغیرہ میں فساد
پھیلاتے رہے"
(ج) "یافث بن نوح کا دوسرا بیٹا
ماغوغ جس کو یونان والے ماگوگ
اور عربی میں یاجوج کہتے ہیں....
علامہ ابن خلدون مورخ طارق
اموی کے حریف اسپینی شاہ
اسپین اور اس کی قوم کو بھی نسل
یاجوج سے لکھا ہے"
(حکمت بالغہ صفحہ ۵۰۲، ۵۰۵ مطبوعہ
دائرۃ المعارف نظامیہ حیدرآباد دکن ۱۳۴۲ھ)

۲۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے کہا ہے
"محنت و سرمایہ دنیا میں صف آرا ہو گئے
دیکھیے ہوتا ہے کس کس کی تمنا کا خون
حکمت و تدبیر سے یہ فتنۂ آشوب خیز
ٹل نہیں سکتا وقد کنتم بہ تستعجلون
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون"
(بانگ درا صفحہ ۳۱۳ طبع دوازدہم
اگست ۱۹۴۸ء)

۳۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی
لکھتے ہیں!
"خشکی خدا کی ہے تو ہو۔ لیکن
سمندر اور سمندروں کی
بندرگاہ، جہاز اور ان کے
بیڑے سے محکمہ بحری اور
خداوندان بحر۔ کروزر
اور ڈیڈ نائٹ، تارپیڈو
اور ڈسٹرائر آج یانکی [illegible]
سے کہہ رہے ہیں کہ امر اور
حکم یاجوج کا ہے۔ پھر اگر
ایسے حال میں آپ کی پچھے
قول سنتے ہیں کہ یاجوج ماجوج
سمندر کا پانی پی جائیں گے تو
آپ اس پیشگوئی کے پورا
ہونے کے لئے زمانۂ مستقبل
کا کیوں انتظار کر رہے ہیں"
(اقتباس از باب سمندر کا [illegible] صدق جدید لکھنؤ
۱۸ مارچ ۱۹۵۵ء)

گویا محققین حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے قطعی فیصلہ سے متفق ہو رہے ہیں
کہ یاجوج و ماجوج سے مراد روسی اور
انگریز ہیں۔

یاجوج و ماجوج کے دو دور

بائیبل احادیث نبویہ اور قرآن مجید
پر تدبر کرنے سے صاف کھل جاتا ہے کہ یاجوج
و ماجوج کے دو دور مقدر تھے

۱۔ وہ دور جبکہ وہ اپنی ملکی حدود
میں بند ہوں گے۔
۲۔ دوسرا وہ دور جبکہ وہ دنیا میں
چاروں طرف پھیل جائیں گے ہر جگہ
فساد برپا کریں گے۔

یاجوج و ماجوج کے دورِ انتشار کا بیان

بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ
رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظیم
بعثت کے بعد پورے ایک ہزار سال
تک یاجوج و ماجوج جو آئندہ زمانہ میں
شیطان کا مظہر بن کر دجال قرار پانے
والے تھے۔ بند رہنے والے تھے گویا
یہ ان کے بند رہنے کا دور ہے۔ جو
ان کا دور اول ہے۔ بائیبل میں یہ بھی
ذکر ہے کہ ہزار سال کے بعد انہیں چھوڑ دیا
جائے گا اور وہ دنیا کے کونے کونے
میں پھیل جائیں گے۔ آنحضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر مکاشفہ
یوحنا میں بایں الفاظ آیا ہے
"وہ لوہے کے عصا سے ان
پر حکومت کرے گا اور قادر
مطلق خدا کے سخت غضب
کی مے کے حوض میں انگور
روندے گا اور اس کی پوشاک
اور ران پر یہ نام لکھا ہوا
ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ
اور خداوندوں کا خداوند"
(مکاشفہ ۱۹/ ۱۵-۱۶)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی
بعثت اور آپ کے خیر القرون کا
نتیجہ یہ ہوا کہ شیطان اپنی طاقتوں
سمیت جکڑا گیا۔ بائیبل میں لکھا ہے
"پھر میں نے ایک فرشتہ
. . . . . . کو آسمان
سے اترتے دیکھا جس کے
ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی
اور ایک بڑی زنجیر تھی۔
اس نے اس اژدہا یعنی
پرانے سانپ کو جو ابلیس اور
شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس
کے لئے باندھا۔ اور اسے
اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند
کر دیا۔ اور اس پر مہر کر دی
تاکہ وہ ہزار برس کے پورے
ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ
نہ کرے۔ اس کے بعد ضرور
ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے
کھولا جائے گا"
مکاشفہ ۲۰/ ۱-۳

اس مدت کے گزرنے کے بعد شیطان
پھر نکلے گا اور یاجوج ماجوج کے ذریعہ
آخری زمانہ میں ایک فتنہ پیدا کرے گا
بائیبل میں لکھا ہے:۔
"اور جب ہزار برس پورے
ہو چکیں گے تو شیطان قید
سے چھوڑ دیا جائے گا اور
ان قوموں کو جو زمین کے
چاروں طرف ہوں گی یعنی
جوج و ماجوج کو گمراہ کر کے
لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا
انکا شمار سمندر کی ریت کے
برابر ہوگا اور وہ تمام زمین
پر پھیل جائیں گی۔ اور مقدسوں
کی لشکر گاہ اور عزیز شہر
کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی
اور آسمان پر سے آگ نازل
ہو کر انہیں کھا جائے گی"
مکاشفہ ۲۰/ ۷-۹

ان سب حوالہ جات سے ثابت ہے
کہ یاجوج و ماجوج کا پہلا دور محصوریت
کا دور ہے اور دوسرا دور انتشار کا دور
ہے اور دوسرے دور کا آغاز نمایاں طور
پر بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے
ہزار سال بعد ہونیوالا تھا اور یہ دور درحقیقت
یاجوج ماجوج کے عظیم ترین فتنہ کا
دور ہے جس کے عالمی اثرات ظاہر
ہونے والے ہیں۔ جو گویا شیطانی فوجوں
اور رحمانی لشکروں میں آخری جنگ ہے
جس کے بعد اسلام کے لئے کامل غلبہ
مقدر ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

میری خوشدامن صاحبہ (بیوہ مکرم محمد شفیع
صاحب مرحوم) کافی عرصہ سے صاحب فراش
ہیں اور تا حال اٹھنا بیٹھنا اور کروٹ لینا
مشکل ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔ احباب
جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے
درخواست دعا ہے۔
محمود احمد [illegible] دارالصدر جنوبی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۷)

مسل نمبر ۲۲۴۱۲

میں محمد احسن ولد سید محمود شاہ صاحب قوم سید جیلانی پیشہ پنشنر عمر ۶۲ سال - ساکن ڈیرہ غازیخان - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک مکان نمبر ۴۱ بلاک K جس میں میرا ۱/۲ حصہ ہے۔ میرے حصہ کی قیمت ۱۲۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۲/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - محمد احسن ولد سید محمود شاہ صاحب K بلاک مکان نمبر ۴۱ ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد - محمد صادق ولد لطیف شاہ صاحب K بلاک ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد - سید محمد اسلم ولد سید لطیف شاہ صاحب بلاک K مکان نمبر ۴۵ ڈیرہ غازیخان۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۳

میں امتیاز بیگم زوجہ سید محمد احسن صاحب قوم کشمیری سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - امتیاز بیگم زوجہ سید محمد احسن صاحب بلاک K/41 ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد - محمد صادق ہاشمی ولد لطیف شاہ صاحب بلاک K/45 ڈیرہ غازیخان۔

گواہ شد - سید محمد اسلم ولد لطیف شاہ صاحب بلاک K/45 ڈیرہ غازیخان۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۴

میں رضیہ بیگم زوجہ میاں گل محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی ۲۰ تولے - مالیتی ۱۲۰۰۰/- روپے

۲- نقد مبلغ ۳۰۰۰/- روپے

۳- حق مہر ۴۰۰۰/- روپے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - رضیہ بیگم زوجہ میاں گل محمد صاحب ۴۳۰ - قاسم روڈ - ملتان چھاؤنی۔

گواہ شد - قاضی شریف احمد وصیت ۱۸۶۸۶ ملتان چھاؤنی۔

گواہ شد - چوہدری نذیر احمد وصیت ۹۲۹۶ ملتان۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۵

میں حلیمہ بیگم زوجہ توقیر حسین صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری - عمر ۲۵ سال - پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ ۲۰۰۰/- روپے

۲- زیور طلائی ۲۰ تولے مالیتی ۲۶۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - حلیمہ بیگم زوجہ توقیر حسین صاحب 14/29 A لال کوارٹر سمن آباد لاہور

گواہ شد - عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد - لاہور۔

گواہ شد - عبدالرشید ولد میاں نظام الدین صاحب سمن آباد - لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۶

میں شاہینہ باسط خان زوجہ تصور احمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری - عمر ۲۲ سال - پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲۶/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- چوڑیاں طلائی وزنی ۵ تولے مالیتی ۳۰۰۰/- روپے۔

۲- حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - شاہینہ باسط خان بنت فضل منزل دار الصدر غربی الف ربوہ۔

گواہ شد - عطاء اللہ ایم - اے سیکرٹری امور عامہ محلہ دار الصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد - بشارت احمد خان ولد چوہدری فضل احمد خان صاحب دار الصدر غربی ربوہ (والد موصیہ)۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۷

میں انیسہ خان بنت چوہدری بشارت احمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری - عمر ۱۸ سال - پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲۶/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

چوڑیاں طلائی وزنی ۲ تولے مالیتی ۱۲۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - انیسہ خان بنت فضل منزل دار الصدر غربی - ربوہ

گواہ شد - عطاء اللہ ایم - اے سیکرٹری امور عامہ محلہ دار الصدر غربی الف ربوہ۔

گواہ شد - بشارت احمد خان ولد چوہدری فضل احمد خان صاحب دار الصدر غربی ربوہ (والد موصیہ)۔

(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم نصیر الدین صاحب ولد کیپٹن وہاب الدین صاحب مرحوم ۱/۲۳ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد وفات پا گئے ہیں۔ قطعات ۳-۴/۲۴ واقع محلہ دار الرحمت، ۲۳/۱۹ محلہ دار النصر، ۱۲/۶ محلہ دار الرحمت والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ والد صاحب مرحوم کے میرے علاوہ میرے بھائی بشیر الدین صاحب بھی جائز وارث ہیں۔

استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ بالا ہم دونوں بھائیوں کے نام مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کئی دنوں سے معدہ کی خرابی اور بعض دیگر عوارض میں مبتلا ہے۔ ہر چند کہ کئی قسم کی ادویات استعمال میں لائی گئی ہیں مگر پورے طور پر فائدہ نہیں ہو رہا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاکسار کے لئے شفائے کامل و عاجل کیلئے دعا فرمائیں۔

نور الدین خوشنویس

دفتر روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاس عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاس عام بتاریخ یکم فروری ۱۹۷۶ء بروز اتوار صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ہوگا جس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد خطاب فرمائیں گے۔

تمام دوستوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ حاضری میں اول آنے والی مجلس کو خاص انعام دیا جائے گا۔

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

ہفتہ وصولی

از ۳۰ر فروری تا ۱۰ر فروری ۱۹۷۶ء

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مرکزیہ کی طرف سے ۳۰ر فروری تا ۱۰ر فروری ہفتہ وصولی منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام قائدین کرام اس ہفتہ میں خاص کوشش کریں کہ تمام واجبات چندہ جات کی وصولی تدریجی بجٹ کے مطابق ہو جائے۔ جن مجالس کی طرف سے ابھی تک بجٹ تشخیص ہو کر نہیں ملے وہ ۳۰ر فروری سے پہلے پہلے تشخیص بجٹ کرکے مرکز کو ارسال کر دیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام قائدین کرام اور خدام کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ آمین

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے داماد عزیزم اکرم بیگ صاحب دل کے عارضہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالحفیظ خان آف ویرووال۔ ربوہ)

(۲) میری اور میری اہلیہ کی طبیعت لمبے عرصہ سے خراب چلی آتی ہے۔ اس بڑھاپے میں اکلوتے فرزند کی وفات نے ہمیں بالکل ہی نڈھال کر دیا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل صحت عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

شیخ رشید احمد (سابق کارکن تعلیم الاسلام کالج)
دارالیمن ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشن کوکے ہروقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خالص شہد

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہر قسم کا سائنس کا سامان اچھی ترتیبوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ضرورت ہے

ایک کار ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی خواہشمند اصحاب مقامی امیر کی چٹھی کے ساتھ پتہ ذیل پر رجوع فرمائیں:-

میاں اصغر علی
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
لاہور فون نمبر ۶۰۲۴۰

ہو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ملک بھر میں مقبول

پکے رنگ — اعلیٰ ڈیزائن

سفینہ کے پارچات

ہر جگہ دستیاب ہیں

ملز فون ۷۹۴۶ ۔ آفس فون ۸۳۲۴، ۷۶۱۱۶

• ڈریس • چھینٹ • لون • لٹھا • پاپلین • کیمرک • پردہ کلاتھ ۱ ۱/۲ گز عرض۔

آفس سفینہ پرنٹنگ ملز مندر گلی لاہور

زرعی اراضی برائے پٹہ

۴۸ ایکڑ نہری زرعی اراضی جس میں ڈیرہ موجود ہے۔ پانی سالانہ اور وافر ہے۔ اراضی نہایت عمدہ اور زرخیز ہے۔ خوشاب سے گیارہ میل میانوالی روڈ پر واقع ہے۔ ریلوے سٹیشن واڈہ الدیال سے صرف دو فرلانگ فاصلہ ہے۔ خود کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔ فوری قبضہ کے ساتھ ٹھیکہ پر دینی مقصود ہے۔

مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں:-

خواجہ محمد حفیظ — النعمت ریسٹورنٹ گولبازار ربوہ

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ کینیڈا مغربی جرمنی۔ استنبول یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳ - فیکٹری ۳۲۶۸۳۶
فون نمبر گھر ۶۱۶۰۰۵ - ۶۱۵۱۲۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۳